سوال

(51) پانی کی نجاست کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فقہ حنفی میں پانی کی نجاست کو دور کرنے کے لیے ہدایات ہیں۔ قرآن وحدیث سے یہ مسئلہ حل کریں کہ فلاں چیز (چوہا وغیرہ) گرنے سے کنویں سے اتنے ڈول نکالنے چاہیں۔ (سید عبدالناصر، ضلع مردان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات پر اجماع ہے کہ اگر نجاست پڑنے سے پانی کا رنگ، ذائقہ اور بوبدل جائے تو پانی ناپاک ہوجاتا ہے۔ دیکھئے الاجماع لابن المنذر (ص33، نص 11،12)

لہذا ایسی صورت میں اتنا پانی نکالا جائے کہ رنگ، ذائقہ اور بُو صحیح ہوجائے۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس کنویں میں چوہا گر کر مرجائے تو اس کنویں کا پانی نکالا جائے گا۔ (شرح معانی الآثار للطحاوی ج1 ص17 وسندہ حسن وآثار السنن ح11، وقال: "اسنادہ حسن")

چوہے کو نکالنے کے بعد، اب اتنا پانی نکالا جائے کہ اوصاف ثلاثہ صحیح ہوجائیں اور اگر اوصاف ثلاثہ پہلے سے صحیح ہوں تو کنویں والوں کو اختیار ہے کہ اپنے اجتہاد سے جتنے ڈول نکالنا چاہیں نکال لیں۔ یاد رہے کہ صاحب ہدایہ مُلا مرغینانی کی یہ بات سخت مضحکہ خیز اور بلا دلیل ہے کہ اگر کنویں میں چوہا گر کر مرجائے تو بیس ڈول نکالے جائیں گے اور اگر کبوتر گر کر مرجائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔ دیکھئے الہدایہ (ج1 ص43،42 باب الماء الذی یجوز بہ الوضوء ومالا یجوز بہ)

معلوم ہوا کہ حنفیہ کے نزدیک چوہے کی بہ نسبت کبوتر زیادہ نجس ہے۔ واللہ اعلم۔ (شہادت، دسمبر 2001ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ